

# کلاس عاقبہ دوم

پرچہ ہرف ۲۰۲۳

سوال نمبر: ۱

(الجواب)

(الف):

اسم تفضیل کی تعریف

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو کسی دوسرے کی نسبت  
معنی فاعلیت کا زیادتی پر دلالت کرے۔

گردان:

افعل افعلان افعلون افاعل  
فعلی فعلیان فعلیات

(ب)

"المقابلة" مصدر ہرف اخیر

فَاعِلٌ يُقَاتِلُ مُقَاتِلَةً فَعَوًا مُقَاتِلٌ وَقُوتِلَ يُقَاتِلُ  
مُقَاتِلَةً فَذَلِكَ مُقَاتِلٌ لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتِلْ  
لَا يُقَاتِلُ لَا يُقَاتِلُ لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتِلَ  
الْمَرْءُ قَاتِلٌ لَيُقَاتِلَ لَيُقَاتِلَ لَيُقَاتِلَ  
وَالْفَتَى لَا يُقَاتِلُ لَا يُقَاتِلُ لَا يُقَاتِلُ لَا يُقَاتِلُ  
الْغُفْرَانُ مُقَاتِلٌ مُقَاتِلَانِ مُقَاتِلَاتٌ

(ج)

۱۱	افعال	جسے	اکرام
۱۲	تفضیل	جسے	تعریف
۱۳	مقابلة	جسے	مقابلة



(۴) نفعل جیسے نفعیل  
(۵) نفاعل جیسے نفاعیل

سوال نمبر: 2

(الف)

گردان فعل جو معروف

نہیں مدد کی اس کی اہل مرد نے	لم تنصر
نہیں مدد کی ان دو مردوں نے	لم تنصرا
نہیں مدد کی ان سب مردوں نے	لم تنصروا
نہیں مدد کی اس کی عورت نے	لم تنصر
نہیں مدد کی ان دو عورتوں نے	لم تنصرا
نہیں مدد کی ان سب عورتوں نے	لم تنصرن
نہیں مدد کی گواہیں مرد نے	لم تنصر
نہیں مدد کی گواہیں دو مردوں نے	لم تنصرا
نہیں مدد کی گواہیں سب مردوں نے	لم تنصروا
نہیں مدد کی گواہیں عورت نے	لم تنصر
نہیں مدد کی گواہیں دو عورتوں نے	لم تنصرا
نہیں مدد کی گواہیں سب عورتوں نے	لم تنصرن
نہیں مدد کی میں اہل مرد عورت نے	لم انصر
نہیں مدد کی ہم دو مرد عورتیں باہل مرد عورتیں	لم تنصرا

## (ب)

الفاظ	سہ اضافہ	شش اضافہ	بند اضافہ	باب
رَام	آہم	نلائی مجرد	ناقصہ پائی	عرب بظرب
لَمْ يَقْنِینَ	فعل	نلائی مجرد	لغو مفروق	عرب بظرب
اَعْلَمُوْا	فعل	نلائی مجرد	جمع	سمع و سمع
اَنْزَعِی	فعل	نلائی مزیدہ	جمع	افعال
فَزَعْنَمْ	فعل	نلائی مجرد	مضاعف	عرب بظرب

## سوال نمبر: 3

### (الف)

قاعدہ مہوز:

یہ مزہ ا کیلا مفتوحہ اندہ کے بعد واؤ ہو جائیگا

اور کسرہ کے بعد یاد ہو جائیگا۔

جسے: جَوْنُ جَوْنُ اور مَشْرُ سے مَشْرُ

قاعدہ محفل:

یہ واؤ جو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان

واقع ہو یا علامت مضارع مفتوحہ اور فتح کے

درمیان اسے کلمہ میں جیسے عِلْنِ یا لَامُ کلمہ صرف حلقی

ہو تو وہ واؤ گر جائیگا

مثال:

لَوْ عَزَّ سے بعد اور لَوْ عَزَبْتُ سے دُفَعْتُ



(ب)

## تالیلات

مزنی

مزنی کو مزنی سے بنایا اس طرح کے  
 باد علامت مضاف کو حذف کیا اور اسلی جے ہم مفتوح  
 لائے اور آخر میں تہذیبی علامت (سہمید) لائی  
 تو مزنی ہوا پس علامت عرب میں اسم مفعول کا مفعول  
 کے وزن پر آنا چاہئے تو ہم اور باد کے درمیان واد  
 لائے تاکہ مفعول کا وزن ہو جائے، پھر تو مزنی ہو  
 پھر واد اور باد ایک کلمہ میں جمع ہوئیں پہلا ساکن تھا تو  
 واد کو دیا گیا بقاعدہ ۱۳ کے مطابق اور باد کا باد میں ادغام  
 کیا اور آخر کے ما قبل کو کسرہ دیا تو مزنی ہو گیا

بقول

بقول اصل میں بقول تھا۔ واد مڑی  
 ما قبل حرف ساکن واد کی حرکت نقل کر کے  
 ما قبل کو دیا تو بقول ہو گیا

مبتدأ

مبتدأ اصل میں مبتدأ تھا واد واضح ہونی  
 کسرہ کے بعد اور غیر مدغم تھی تو واد کو  
 باد کر دیا تو مبتدأ ہو گیا۔  
 سو اب تک: 4

(۱) : باب تفاعل کے دو خواص

تشارک : دو شخصوں کا مل کر کسی کام کو اس طرح  
 کرنا کہ ان میں سے ہر ایک تفاعل میں ہے اور مفعول بھی۔  
 حصہ : تشائم زید و خالد (زید اور خالد نے باہم مالی گھلوچ کیا)

۲. تخیل :

یعنی دوسرے کو اپنے اندر ماحفظ کا حصول دکھانا جو درحقیقت حاصل نہ ہو۔

جیسے عارضی زبرد (زبرد نہ اپنے آپ کو بہت ظاہر کیا)

## (2) باب افعال کے دو خواص

الزام :

یعنی متعدی سے لازم بنانا

جیسے "اُمّت زبرد زبرد قابل مہمیرا"

و جودان :

و جودان کا معنی ہے کسی چیز کو ماحفظ کے ساتھ موصوف بنانا

جیسے اُمّت زبرد میں نے زبرد کو غنیں پایا

## (3) باب ضرب کے دو خواص

سلب ماحفظ :

کسی چیز کو ماحفظ سے دور کرنا

جیسے صفی المطر الفار بارش نے جوت کو بل سے نکالا

اعطاء ماحفظ :

کسی کو مدلول ماحفظ دینا

جیسے اجر المہر اس نے اس شخص کو اجر دی

(4)

و جودان :

کسی چیز میں جزم کے ساتھ موصوف ماحفظ بنانا



ہیرو درک:

کسی چیز کا صاحب، حافظہ بیونا۔

۱۵۶

خود مل

کسی شے کو عین حافظہ یا مثل حافظہ بنانا۔

تخلیط

کسی چیز کو حافظہ سے علی و فرین کرنا یا ملنا  
اور مالش کرنا۔